Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۱۷ رجادی الثانی ۱۳۹۶ھ | ۱۶ احسان ۱۳۵۵ ہش | ۱۶ جون ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۳۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ سے سچا اور حقیقی تعلق پیدا کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ!

تمہارا جسم، تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب ہمہ تن نماز ہو جانے چاہئیں

"بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ بھی نہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۵۴)

"مَیں پھر تمہیں بتاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق اور حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند بنو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔"

(" صفحہ ۱۶۳)

"نماز کیا چیز ہے؟ نماز اصل میں ربّ العزّۃ سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا اس وقت اسے حقیقی سرور اور راحت ملے گی اُس وقت سے اُس کو نمازوں میں لذّت اور ذوق آنے لگے گا جس طرح لذیذ غذاؤں کے کھانے سے مزا آتا ہے اُسی طرح پر گریہ و بکا کی لذّت آئے گی اور یہ حالت جو نماز کی ہے پیدا ہو جائے گی۔ اس سے پہلے جیسے کڑوی دوا کو کھاتا ہے تا کہ صحت حاصل ہو اسی طرح اس بے ذوقی نماز کو پڑھنا اور دعائیں مانگنا ضروری ہے۔ اس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کر کے کہ اس سے لذّت اور ذوق پیدا ہو یہ دُعا کرے کہ:۔

"اے اللہ! تُو مجھے دیکھتا ہے کہ مَیں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور مَیں اس وقت بالکل مُردہ حالت میں ہوں ..... تُو ایسا شعلۂ نُور اس پر نازل کر کہ تیرا اُنس اور شوق اس میں پیدا ہو جاوے۔ تُو ایسا فضل کر کہ مَیں نابینا نہ اُٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں۔"

جب اِس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اُس پر گرے گی جو رقت پیدا کر دے گی۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۲۱)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۶ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کے نہایت قیمتی اور مبارک وجود کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ضروری اعلان برائے مربیانِ کرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اِس سال فضل عمر درس القرآن کلاس کے لئے یکم جولائی تا ۲۱ جولائی تین ہفتوں کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اس کلاس میں ہر جماعت کی نمائندگی لازمی ہے۔ جملہ مربیانِ کرام جماعتوں کو زیادہ سے زیادہ نمائندگان بھجوانے کی تحریک کریں اور اپنی مساعی سے نظارت کو مطلع فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

زمیندار احباب سے گزارش

زمیندار اصحاب سے گزارش ہے کہ گندم کی برداشت پر لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہماری فصلوں میں بے حد برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۶ ر احسان ۱۳۵۵ھش
۱۶ رجون ۱۹۷۶ء

ہلاکت کی راہ اور اس سے بچنے کا طریق

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آخرت کے انکار کو لاعلاج گمراہی قرار دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ آخرت کا وجود ہی نہیں ہے اور جو کچھ ہے یہی دنیا ہے وہ اپنے اعمال کی جوابدہی اور جزاء سزا کے خوف سے یکسر آزاد ہوتا ہے، اسی لئے جو جی میں آتا ہے کر گزرتا ہے۔ جب پورے معاشرہ کی یہ حالت ہو جائے تو پھر معصیت جنگل کی آگ کی طرح پھیلتی چلی جاتی ہے۔ اُس پر قابو پانا انسانوں کے بس میں نہیں رہتا۔ ایسے لوگ کمال بیباکی اور بے حیائی سے گناہوں کا ارتکاب ہی نہیں کرتے بلکہ اپنے اس گمان کے تحت کہ حیات الآخرہ کا عقیدہ محض ایک ڈھکوسلہ ہے الٹا مومنوں سے یہ مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ وہ قیامت کب آئے گی۔ انہیں یقین ہوتا ہے کہ قیامت نے آنا ہی نہیں اس لئے وہ استہزاء کے رنگ میں مومنوں سے بار بار کہتے ہیں کہ کہاں ہے وہ قیامت کی گھڑی جس سے تم ہم کو ڈراتے ہو وہ کیوں ظاہر ہونے میں نہیں آتی؟ ان کا یہ مطالبہ انتہا درجہ کی گمراہی پر دلالت کرتا ہے اور اس امر کی علامت ہوتا ہے کہ یہ لوگ لاعلاج مرض میں مبتلا ہیں، اور یہ عذاب کا مزہ چکھے بغیر ہدایت کی طرف نہیں آئیں گے، انکی اسی حالت کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ○ (الشوریٰ آیت ۱۹)

ترجمہ:۔ جو لوگ اس (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتے وہ اس کے جلد لانے کے خواہاں ہیں۔ اور (برخلاف اس کے) مومن اس سے ڈرتے رہتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ وہ واقع ہو کر رہنے والی ہے۔ سنو! جو لوگ قیامت میں شبہ کرتے ہیں وہ ایک لاعلاج گمراہی میں مبتلا ہیں۔

اب چونکہ منکرین قیامت کی گمراہی لاعلاج ہوتی ہے اس لئے ان پر قیامت کے رُونما ہونے سے قبل اس دنیا میں ہی عذاب نازل ہو کر رہتا ہے لیکن ہوتا ہے ڈھیل کا مقررہ زمانہ گزرنے اور ختم ہونے کے بعد۔ اسی لئے فرمایا:۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ (الشوریٰ آیت ۱۵)

ترجمہ:۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک مدت مقررہ تک کے لئے ایک بات (یعنی ڈھیل دیئے جانے) کا فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا تو ان (قیامت کا انکار کرنے والے کافروں) کی تباہی کبھی کی ہو چکی ہوتی۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب کسی کی گمراہی لاعلاج ہو اور اسکے ہدایت کی طرف آنے کا امکان ہی نہ ہو تو پھر اسے ڈھیل دینے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا قطعی فیصلہ قرآن کریم میں موجود ہے کہ جب تک حجت تمام نہ ہو کسی قوم کو تباہ نہیں کیا جاتا اس لئے اوّل تو حجت پوری کرنے کی غرض سے اللہ تعالیٰ انہیں مہلت دیتا ہے اور ضرور دیتا ہے۔ دُوسرے باطل کے مٹنے اور حق کے غالب آنے سے متعلق بہت سی آسمانی پیشگوئیاں پہلے سے موجود ہوتی ہیں اور انہوں نے اپنے اپنے وقت پر پُورا ہونا ہوتا ہے اگر خدا تعالیٰ حق کے مخالفوں اور قیامت کے منکروں کو ڈھیل دئے بغیر تباہ کر دے تو پھر ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا کوئی امکان باقی نہیں رہتا اس لئے اللہ تعالیٰ خود اپنی قدیمی پیشگوئیوں کو سچا کرنے کیلئے بھی انہیں ڈھیل دے رہا ہوتا ہے اس میں انکے کسی حق کا دخل نہیں ہوتا۔ اس طرح انہیں ڈھیل پر ڈھیل ملتی چلی جاتی ہے۔ لیکن وہ ڈھیل سے قطعاً کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے بلکہ نافرمانی اور سرکشی میں اور زیادہ بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ آخر مقررہ گھڑی آجاتی ہے اور ایسے لوگ عذاب کا نشانہ بنے بغیر نہیں رہتے۔

آج مغرب کی مادی طور پر ترقی یافتہ قوموں کا بعینہٖ یہی حال ہے۔ وہ نہ خدا کی قائل رہی ہیں اور نہ آخرت پر ہی ان کا ایمان سلامت ہے۔ وہ بُری طرح دہریت کی رَو میں بہنے کے باعث پورے طور پر منکر خدا اور منکر آخرت بنی ہوئی ہیں اور سر سے پاؤں تک اباحت میں ڈوبی ہوئی ہیں۔ ان کا ہدایت کی طرف نہ آنے کی صورت میں بالآخر تباہی کی نذر ہونا یقینی ہے۔ ان سے بھی زیادہ قابلِ رحم حالت ان قوموں کی ہے جو خدا اور آخرت پر ایمان رکھنے کے باوجود ان کی مادی ترقی کو للچائی ہوئی نظروں سے دیکھ رہی ہیں اور انکی تقلید کرنے پر تُلی ہوئی ہیں، اس طرح وہ خود بھی دہریت اور اباحت کی طرف مائل ہوتی جا رہی ہیں۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم رُوحانی فرزند حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اسلام کی صداقت کو آشکار کرنے اور نافرمانوں پر حجت پوری کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے ہمیں ان منکر خدا اور منکر آخرت قوموں کی تقلید سے بچنے کی نہایت زوردار الفاظ میں تلقین فرمائی ہے جیسا کہ اپنی معرکۃ آلاراء تصنیف "کشتی نوح" میں فرمایا:۔

(۱) "غیر قوموں کی تقلید نہ کرو کہ جو بکلّی اسباب پر گر گئی ہیں اور جیسے سانپ مٹی کھاتا ہے انہوں نے سفلی اسباب کی مٹی کھائی۔ اور جیسے گدھ اور کتّے مردار کھاتے ہیں انہوں نے مردار پر دانت مارے۔ وہ خدا سے بہت دُور جا پڑے، انسانوں کی پرستش کی اور خنزیر کھایا اور شراب کو پانی کی طرح استعمال کیا اور حد سے زیادہ اسباب پر گرنے سے اور خدا سے قوّت نہ مانگنے سے وہ مر گئے اور آسمانی روح ان میں سے ایسی نکل گئی جیسا کہ ایک گھونسلہ سے کبوتر پرواز کر جاتا ہے۔ ان کے اندر دنیا پرستی کا جذام ہے جس نے ان کے تمام اندرونی اعضاء کاٹ دئیے ہیں۔ پس تم اس جذام سے ڈرو۔"

(۲) "تم غیر قوموں کو دیکھ کر اُن کی ریس مت کرو کہ انہوں نے دنیا کے منصوبوں میں بہت ترقی کر لی ہے آؤ ہم بھی انہیں کے نقشِ قدم پر چلیں۔ سنو اور سمجھو کہ وہ اُس خدا سے سخت بیگانہ اور غافل ہیں جو تمہیں اپنی طرف بلاتا ہے۔ ان کا خدا کیا چیز ہے؟ صرف ایک عاجز انسان۔ اس لئے وہ غفلت میں چھوڑے گئے ہیں۔

میں تمہیں دُنیا کے کسب اور حرفت سے نہیں روکتا مگر تم ان لوگوں کے پَیرو مت بنو جنہوں نے سب کچھ دُنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے۔ چاہیئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اُترتی ہے۔"

(۳) "تمہیں چاہیئے کہ اس دنیا کے فلسفیوں کی پیروی مت کرو اور ان کو عزت کی نگاہ سے مت دیکھو کہ یہ سب نادانیاں ہیں۔ سچا فلسفہ وہ ہے جو خدا نے تمہیں اپنے کلام میں سکھلایا ہے۔ ہلاک ہو گئے وہ لوگ جو اس دنیوی فلسفہ کے عاشق ہیں اور کامیاب ہیں وہ لوگ جنہوں نے سچے علم اور فلسفہ کو خدا کی کتاب میں ڈھونڈا۔ نادانی کی راہیں کیوں اختیار کرتے ہو۔ کیا تم خدا کو وہ باتیں سکھاؤ گے جو اُسے معلوم نہیں۔ کیا تم اندھوں کے پیچھے دوڑتے ہو کہ وہ تمہیں راہ دکھلاویں۔ اے نادانو! وہ جو خود اندھا ہے وہ تمہیں کیا راہ دکھائے گا۔ بلکہ سچا فلسفہ روح القدس سے حاصل ہوتا ہے، جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے۔ تم روح کے وسیلہ سے ان پاک علوم تک پہنچائے جاؤ گے جن تک غیروں کی رسائی نہیں۔ اگر صدق سے مانگو تو آخر تم اسے پاؤ گے، تب سمجھو گے کہ یہی علم ہے جو دل کو تازگی اور زندگی بخشتا ہے اور یقین کے مینار تک پہنچا دیتا ہے۔ وہ جو خود مردار خوار ہے وہ کہاں سے تمہارے لئے پاک غذا لائے گا، وہ جو خود اندھا ہے وہ کیونکر تمہیں دکھاوے گا۔ ہر ایک پاک حکمت آسمان سے آتی ہے۔ پس تم زمینی لوگوں سے کیا ڈھونڈتے ہو۔ جن کی روحیں آسمان کی طرف جاتی ہیں وہی حکمت کے وارث ہیں۔ جن کو خود تسلی نہیں وہ کیونکر تمہیں تسلّی دے سکتے ہیں۔ اگر پہلے دل کی پاکیزگی ضروری ہے، پہلے صدق و صفا ضروری ہے، پھر بعد اسکے یہ سب کچھ تمہیں ملے گا۔"

پس آخرت کا انکار ہلاکت کی راہ ہے اور اس سے بچنے کا طریق یہ ہے کہ انسان ان لوگوں اور قوموں کی پیروی سے بچے جو آخرت کے انکار کے باعث معصیت میں ڈوبی ہوئی ہیں اور خوفِ الٰہی کو دل میں جگہ دیکر خدا کی طرف جھکے اور اُسی سے اُس کی پناہ طلب کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا میں تبلیغِ اسلام

امیر جماعت کینیا کا دس روزہ تربیتی و تبلیغی دورہ۔ دو ہزار میل سے زائد سفر
بارہ تربیتی و تبلیغی اجلاس۔ سرکاری افسران کو جماعت کی طرف سے لٹریچر کی پیشکش
لائبریری کیلئے اسلامی لٹریچر۔ ۱۶۰ افراد کی جماعت میں شمولیت

مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب مبلغ مقیم کسومو کینیا مشرقی افریقہ

محترم مولوی عبدالکریم صاحب شرما امیر و مبلغ انچارج کینیا مشن مغربی کینیا کے دس روزہ تربیتی و تبلیغی دورہ پر مورخہ ۱۲ر اپریل کو بذریعہ کار نیروبی سے کسومو تشریف لائے۔ آپ کی آمد سے تین ہفتہ قبل خاکسار نے مقامی معلمین اور جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان کا شیانڈا کے مقام پر اجلاس بلا کر دورہ کا تفصیلی پروگرام تیار کیا۔ صوبہ کی ہر جماعت میں تبلیغی و تربیتی جلسے منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا۔

کسومو شہر میں مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد کی معیت میں نیانزا کے پراونشل کمشنر۔ ڈپٹی کمشنر کسومو اور مغربی اور نیانزا صوبہ کے قاضی سے ایک ہفتہ پہلے ملکر محترم شرما صاحب سے ملاقات کا وقت لے لیا تھا تاکہ تعارف کے علاوہ ان کو جماعت کی طرف سے شائع کردہ لٹریچر پیش کیا جا سکے

۱۲ر اپریل کو بعد نماز عصر مکرم شرما صاحب نے تبلیغی و تربیتی کلاس کا جو کسومو مشن میں تین ہفتہ سے مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد کی زیر نگرانی جاری تھی اور جس میں مختلف جماعتوں کے بارہ طالب علم شامل ہوئے تھے۔ امتحان لیا۔ طلبہ نے مختلف عناوین مثلاً "اسلام" "ہستی باری تعالیٰ" "ارکانِ اسلام" "ملائکۃ اللہ" پر بڑی عمدہ تقاریر کیں جن پر محترم شرما صاحب نے پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ نماز مغرب کے بعد بچوں سے دوبارہ سوالات پوچھے کلاس میں اول۔ دوم اور سوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کر کے طلباء کو مفید نصائح کیں اور ان سے کہا کہ اس قلیل عرصہ میں جو کچھ پڑھا اور سیکھا ہے اس کو یاد رکھنا اپنے دوستوں اور ہم جماعتوں کو اس سے آگاہ کرنا کیونکہ ایک احمدی بچہ کی یہی خصوصیت ہے کہ جو اچھی چیز اس کو ملے وہ اس وقت تک دم نہ لے جب تک کہ دوسروں کو نہ پہنچا دے

۱۳ر اپریل کو صبح ۹ بجے کسومو کے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کرنے کے لئے محترم شرما صاحب کے ہمراہ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب اور خاکسار ان کے دفتر میں گئے محترم شرما صاحب نے جماعت کی عالمگیر تبلیغی مساعی کا تعارف کرانے کے بعد جماعت کی طرف سے شائع شدہ سواحیلی قرآن مجید اور دوسری انگریزی کتب پیش کیں جن کو خوشی سے قبول کر کے ڈپٹی کمشنر صاحب نے آپ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ ان کتب کا اور خاص طور پر اسلامی مقدس کتاب قرآن کریم کا مطالعہ کر کے اس کی برکت حاصل کرینگے

ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر سے فارغ ہو کر کسومو سے ۶۰ میل کے فاصلہ پر شمالی و جنوبی UGENYA کی دو جماعتوں کے دورہ کے لئے گیارہ بجے بذریعہ کار پہنچے۔ شمالی UGENYA میں لمبے عرصہ سے ہماری جماعت قائم ہے۔ کئی مبلغین وہاں رہ کر کام کر چکے ہیں۔ اب ایک مقامی معلم کام کر رہے ہیں مسجد زیر تعمیر ہے مکرم شرما صاحب نے مسجد کا معائنہ کیا اور احباب جماعت اور معلم کو اس مسجد کی جلد تکمیل کے لئے ہدایات دیں بعد ازاں جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ مکرم شرما صاحب نے اپنی تقریر میں جماعت کے دوستوں کو بچوں کی تربیت اور انہیں اسلامی تعلیم سے بہرہ ور کرانے کے لئے تعطیلات میں تعلیمی کلاس میں کسومو بھجوانے کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ میں عیسائی بھی مدعو تھے ان کو اسلام کا پیغام پہنچایا اور حضرت مسیح علیہ السلام کے انجیل میں ابن اللہ کے استعمال کی حقیقت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ بائبل کا محاورہ ہے جو مختلف قسم کے لوگوں کے لئے استعمال کیا گیا ہے اس سے حضرت مسیح کی الوہیت ثابت نہیں ہوتی بلکہ برعکس انجیل کے مطالعہ سے حضرت مسیح ایک کمزور اور ناتواں انسان کی صورت میں نظر آتے ہیں۔ الوہیت کی کوئی بات ان میں پائی نہیں جاتی۔ بعد میں عیسائی دوستوں کے سوالات کے جوابات بڑے احسن اور مؤثر انداز میں دئے

نماز ظہر و عصر ادا کرنے کے بعد پندرہ میل کے فاصلہ پر جنوبی UGENYA کی جماعت میں تین بجے پہنچے۔ یہ جماعت اڑھائی سال ہوئے قائم ہوئی تھی نئی مسجد زیر تعمیر ہے۔ معلمین کلاس کا ایک فارغ التحصیل طالب علم آنریری طور پر محنت اور اخلاص سے تربیت اور تبلیغ کا کام کر رہا ہے۔ محترم شرما صاحب پہلی دفعہ اس جماعت میں تشریف لائے تھے۔ احباب سے تعارف کے بعد آپ نے دوستوں کو جماعت کی دینی ضروریات کا احساس دلا کر چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ عیسائی دوستوں سے علمی گفتگو ہوتی رہی۔ شام چھ بجے یہ پروگرام ختم ہوا۔

۱۴ر اپریل کو صبح ۹ بجے نیانزا صوبہ کے پراونشل کمشنر سے ملاقات کے لئے محترم شرما صاحب کے ساتھ مکرم فاضل رشیدی آف ماراگولی مکرم مولوی عبدالباسط شاہد اور خاکسار وفد کی صورت میں ان کے دفتر میں گئے مکرم کمشنر صاحب سے جماعت کی عالمگیر تبلیغی مساعی کا تعارف کرا کر جماعت کی طرف سے شائع کردہ سواحیلی قرآن مجید اور انگریزی کتب بطور تحفہ پیش کیں جنہیں انہوں نے قبول کر کے شکریہ ادا کیا۔

پراونشل کمشنر صاحب کے دفتر سے فارغ ہو کر کسومو سے پینتیس میل کے فاصلہ پر BUMARERE مقام پر جہاں ہماری نئی جماعت قائم ہوئی ہے نماز جمعہ اور جلسہ کے لئے پہنچے۔ نزدیکی جماعتوں سے بھی کثرت سے احمدی مرد اور عورتیں محترم شرما صاحب کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔

خطبہ جمعہ میں آپ نے بیعت کی شرائط کا ذکر کر کے احباب کو توجہ دلائی کہ ہم نے عہد کر رکھا ہے کہ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ قرآن کو خود سیکھنے اور دوسروں کو سکھانے کی کوشش کرتے رہیں گے نیز اپنی آمد کا کم از کم سولھواں حصہ اسلام کی تبلیغ کے لئے ادا کرتے رہیں گے آپ نے فرمایا ہر احمدی مرد اور عورت کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کئے گئے عہد سے کبھی غفلت نہ برتے۔ نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد ایک بجے جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی حاضرین میں علاقہ کے مختلف فرقوں سے تعلق رکھنے والے عیسائی بھی مدعو تھے۔ محترم شرما صاحب نے اسلام اور عیسائیت کے عقائد اور تعلیم کا موازنہ کر کے اسلامی تعلیم کی فوقیت اور برتری کو نمایاں رنگ میں پیش کیا۔ مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی کے متعلق تفصیل سے روشنی ڈالی اور واضح کیا کہ حضرت مسیح نے خود انجیل میں بائبل کی پیشگوئی درباره ایلیا نبی کی دوبارہ آمد کو حضرت یحییٰ علیہ السلام پر چسپاں کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہی آدمی دوبارہ نہیں آتا بلکہ اللہ تعالیٰ کسی دوسرے کو اس کی صفات کا حامل بنا کر مبعوث فرماتا ہے اور اس زمانہ میں یہ پیشگوئی بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کے وجود میں پوری ہو چکی ہے۔

آپ کی یہ دلچسپ و مؤثر تقریر دو گھنٹے تک جاری رہی جو بڑے انہماک سے سنی گئی بعد میں سوالات کا موقعہ دیا گیا عیسائیوں نے کثرت سے سوالات کئے جن کے محترم شرما صاحب نے بڑے مؤثر انداز میں جواب دئے اور ساڑھے پانچ بجے یہ پروگرام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ مقامی جماعت نے تمام مہمانوں کو چائے اور کھانا پیش کیا۔ آٹھ نئے دوست بیعت فارم پر کر کے جماعت میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت بخشے۔ آمین۔

۱۴ر اپریل کو نیانزا اور مغربی صوبہ کے قاضی کو جن کی حال ہی کسومو میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریری ہوتی ہے ملنے گئے۔ یہ صاحب مکرم شرما صاحب کو سابقہ سے جانتے تھے رسمی گفتگو کے بعد سلسلہ کی طرف سے بعض نئی شائع کردہ کتب محترم شرما صاحب نے ان کو دیں جن کو قبول کر کے انہوں نے آپ کا شکریہ ادا کیا اور بعض مزید کتب کی فرمائش کی

قاضی صاحب کے دفتر سے فارغ ہو کر کسمول سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر بالا (BALLA) معلم حسن رشیدی صاحب کے ہاں پہنچے جہاں پر مقامی جماعت کے علاوہ لابورا اور کسیر کے احمدی مرد اور عورتیں بھی آئے ہوئے تھے۔ مکرم شرما صاحب نے احباب کو مسجد جلد تعمیر کی طرف توجہ دلائی اور نہیں گفتگو کرتے رہے۔ بعدہٗ اپنی تقریر میں بائبل کے اختلافات کی مثالیں دیکر واضح کیا کہ خدا کے کلام میں تضاد نہیں پایا جا سکتا۔ اسلئے بائبل کو الہامی کتاب کا مقام نہیں دیا جا سکتا یہ شرف صرف قرآن مجید کو ہی حاصل ہے جس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے خود وعدہ فرمایا ہے پھر آپ نے واقعہ صلیب کی حقیقت تفصیل سے بیان کی۔ بعد میں عیسائیوں کی طرف سے سوالات کے بڑے احسن اور دلکش انداز میں جوابات دیکر ان کی تسلی کی۔ پانچ بجے یہ پروگرام ختم ہوا تو لابور کے ایک احمدی دوست مسٹر یوسف سے جو بوجہ اپنے بھائی کی اہلیہ کی وفات کے جلسہ میں نہ آسکے تھے ملنے کے لئے گئے۔ وہاں پر ایک سابق چیف جو شرما صاحب کے پرانے جاننے والے تھے کے گھر ایک گھنٹہ تبلیغی گفتگو کے بعد شام سات بجے کسمول واپس پہنچے۔

۲۵ اپریل کو کسمول سے پچیس میل کے فاصلہ پر چیپاس کے قصبہ میں جہاں پر ہماری چھوٹی سی مخلص جماعت قائم ہے ایک احمدی نوجوان مسٹر قاسم کے ہاں پہنچے۔ مکرم شرما صاحب نے اس علاقہ میں تبلیغ کے کام کو وسعت دینے کے بارہ میں دوستوں سے گفتگو کی نیز دوستوں کو کہا کہ جب تک یہاں ہماری مسجد تعمیر نہیں ہوتی جمعہ کم از کم ایک مقررہ جگہ پر اکٹھے ہو کر نماز جمعہ ادا کیا کریں۔ ظہر و عصر کی نماز با جماعت ادا کرنے کے بعد وہاں سے روانہ ہو کر شام سات بجے اسی میل کے فاصلہ پر ایلڈوریٹ محترم محمد عارف صاحب بھٹی کے ہاں پہنچے۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ مکرم عثمان گاکوریا صاحب جو جماعت احمدیہ نیروبی کے پریذیڈنٹ ہیں اور دو دفعہ ربوہ جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کر چکے ہیں۔ مکرم مولانا صاحب کے ہمراہ اس دورہ پر آنے والے تھے لیکن اپنی بعض غیر معمولی ہنگامی مصروفیات کی وجہ سے ساتھ نہیں آسکے تھے۔ اپنا کام جلد جلد نپٹا کر نیروبی سے سیدھے ایلڈوریٹ پہنچ گئے۔ اور اس کے بعد سارے دورہ میں بڑے اخلاص کے شامل رہے۔

ایلڈوریٹ میں حال ہی گورنمنٹ کی طرف سے ایک پبلک لائبریری کھولی گئی ہے اس کے لئے بڑے مناسب موقع پر ایک دیدہ زیب عمارت بنائی گئی ہے۔ لائبریرین صاحب کی خواہش پر مکرم بھٹی صاحب نے سلسلہ کا لٹریچر پیش کرنے کا پروگرام بنایا ہوا تھا چنانچہ محترم شرما صاحب مکرم مولوی عبدالباسط صاحب مکرم گاکوریا صاحب۔ مکرم عارف بھٹی صاحب اور برادرم محبوب بھٹی صاحب دس بجے صبح سلسلہ کا لٹریچر لے کر لائبریری پہنچ گئے۔ پروگرام کے مطابق ایلڈوریٹ کے ڈپٹی کمشنر صاحب لٹریچر کا تحفہ قبول کرنے کے لئے آنے والے تھے مگر وہ اپنی کسی مصروفیت کی وجہ سے شہر سے باہر گئے ہوئے تھے انہوں نے اس غرض کے لئے ڈسٹرکٹ آفیسر کو اپنا نمائندہ مقرر کیا ہوا تھا جنہوں نے یہ لٹریچر شکریہ کے ساتھ قبول کیا اور اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ مذاہب کے تقابلی مطالعہ اور تحقیق حق کے لئے ایسا لٹریچر ہماری ساری لائبریریوں میں ہونا چاہیئے۔ مکرم شرما صاحب نے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے ذریعہ دنیا بھر میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے کام کا مختصر خاکہ پیش کیا اور قرآن مجید کے سواحیلی ترجمہ کی مختصر تاریخ اور اہمیت بھی بیان کی۔

اس تقریب سے فارغ ہو کر ماکوٹوما پہنچے جہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری مسجد موجود ہے۔ جہاں احباب جماعت سے ملاقات کی ان کے علاقہ میں جماعت کی توسیع و ترقی کی سکیموں پر گفتگو ہوتی رہی۔ بعدہٗ اس علاقہ کے کونسلر MR. SAMAOSOT S سے ملاقات ہوئی۔ جو اصرار سے ہمیں اپنے ہاں لے کر گئے اور مسجد کے لئے زیادہ موزوں اور بہتر جگہ پر پلاٹ دلانے کی پیشکش کی۔ وہ خود عیسائی ہیں مگر ان کے ہاں ہمارا سواحیلی قرآن مجید موجود ہے۔ وہ بار بار قرآن مجید کو ہاتھ میں لیکر اس کی تعلیم کی عمدگی اور برتری کا اظہار کرتے رہے شام ۵ بجے ایلڈوریٹ ہو کر رات ۸ بجے کسمول واپس آ گئے۔

۲۷ اپریل کو پروگرام کے مطابق شینونگا کی جماعت میں جو کسمول سے پچاس میل کے فاصلہ پر ہے بذریعہ کار پہنچے یہاں ہماری مسجد اور مشن ہاؤس ہے مقامی معلم رجب شعبان بڑی محنت اور اخلاص سے تربیت و تبلیغ کا کام کر رہے ہیں جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جماعت کے پریذیڈنٹ نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور امیر و مشنری انچارج صاحب کی خدمت میں درخواست کی کہ ہمارے جلسہ میں احمدی احباب کے علاوہ عیسائی دوست بھی مدعو ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے براہ کرم خطاب فرمائیں۔ مکرم شرما صاحب نے اسلام زندہ مذہب ہے کے موضوع پر بڑے موثر انداز میں تقریر فرمائی اور حضرت بانئے سلسلہ احمدیہ کے وجود کو اسلام کی زندگی کے ثبوت کے طور پر پیش کیا اور دلائل سے بتایا کہ مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی آپ کے حق میں پوری ہو گئی ہے۔ آخر میں آپ نے اسلامی تعلیم اور عیسائیت کی تعلیم کا موازنہ کر کے بتایا کہ عیسائیت کی تعلیم اس زمانہ میں ناقابل عمل ہے اور اسلامی تعلیم ہی فی زمانہ قابل عمل ہے جو سب قوموں کی روحانی پیاس بجھا سکتی ہے۔

آپ کی یہ تقریر دو گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہی جو بڑے انہماک اور توجہ سے سنی گئی۔ بعدہٗ مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد نے حج کی اہمیت و فرضیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ سوال و جواب کا سلسلہ شام ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہا۔ محترم شرما صاحب نے بڑے موثر انداز میں جواب دے کر ان کی تسلی کی۔ ایک عیسائی استاد نے شرما صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں بڑے عمدہ اور اچھے طریق پر بائبل کے حوالوں سے عیسائیت کے بارے میں نئے مسائل سے آگاہ کیا گیا ہے۔ نماز و عصر کے بعد عورتوں کی درخواست پر مکرم مولوی صاحب نے اسلام میں عورت کا مقام اور ان کے فرائض پر نصف گھنٹہ تک خطاب کیا۔ مقامی جماعت نے تمام مہمانوں کو چائے اور کھانا پیش کیا۔ چار نئے دوستوں نے بیعت فارم پر کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت اور تقویت ایمان بخشے۔ آمین۔ (باقی)

قائدین خدام الاحمدیہ!

- کیا آپ ہر ماہ کی رپورٹ کارگزاری باقاعدہ مرکز میں ارسال فرما رہے ہیں اور آپ کی نومبر تا مئی تمام مہینوں کی رپورٹیں مرکز میں آ چکی ہیں؟
- کیا آپ کی مجلس میں خدام و اطفال کے امتحانات ہو چکے ہیں؟
- کیا آپ حل شدہ پرچے مرکز میں ارسال فرما چکے ہیں۔
- جس امر کا جواب نفی میں ہے اس کو جلد پورا فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرمہ امۃ الحمید فرزانہ صاحبہ دار الصدر شمالی ربوہ کی خالہ زاد بہن صادقہ طاہرہ بیگم کی تکلیف میں مبتلا تھیں میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہیں۔ اب گو افاقہ ہے مگر کمزوری تا حال چل رہی ہے نیز اُن کے ابا جان محترم سردار بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ انجینئر معدہ میں تکلیف اور نیز ذیابیطس کے باعث بیمار رہتے ہیں

۲۔ مکرم منور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا کے والد محترم ملک مبارک صاحب آف بھیرہ کے بائیں بازو میں گرنے کی وجہ سے فریکچر ہو گیا ہے اور ماتھے پر بھی چوٹیں آئی ہیں

۳۔ مکرم عبدالحمید صاحب جالندھری خلیل آباد کالونی کوٹلی کی اہلیہ محترمہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں

۴۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ناصر ابن مکرم ناصر احمد صاحب ناصر سائیکل ورکس چنیوٹ ایک بیرونی ملک میں پٹرول کی ٹینکی کو آگ لگ جانے کی وجہ سے شدید زخمی ہو گئے ہیں

۵۔ مکرم نیاز احمد صاحب چک لالہ راولپنڈی کے والد چوہدری ٹانگوں میں درد کی وجہ سے ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں

۶۔ مکرم سید سعید خالد صاحب کراچی کچھ دنوں سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔

۷۔ مکرم محمد صدیق صاحب شاہد بیرون لاہور عرصہ دو سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں ــ احباب سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۵۶۶

مَیں سردار بیگم بنت نظام الدین صاحب قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے
۱۔ زیور طلائی وزنی ۲ تولے مالیتی -/۴۰۰ روپے
۲۔ حق مہر وصول شدہ -/۱۰۰۰ روپے
۳۔ نقد مبلغ دو ہزار روپیہ -/۲۰۰۰ روپے۔
مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۱۱۹ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ سردار بیگم مکان ۱۸/۴۴ فیکٹری ایریا ربوہ۔
گواہ شد۔ سعید احمد عالمگیر افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔
گواہ شد۔ عبد العزیز مکان ۱۶/۴۴ فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۶۷

مَیں خواجہ مبارک احمد ولد خواجہ غلام نبی صاحب قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ ایک عدد مکان واقع سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا قیمت اندازاً -/۲۵,۰۰۰ روپے
مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۷۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ خواجہ مبارک احمد لیبر آفیسر ٹیلیگراف ورکشاپ کوٹری ضلع دادو سندھ
گواہ شد۔ مبشر احمد گوندل وصیت ۲۰۹۲۱ کوٹری سندھ۔
گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حیدر آباد۔ سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۵۶۸

مَیں رقیہ بیگم زوجہ عنایت اللہ صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ادرحمہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۶۰۰ روپے اور بذمہ خاوند -/۴۰۰ روپے۔
کل میزان -/۱۰۰۰ روپے۔
مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ رقیہ بیگم بھٹی زوجہ عنایت اللہ صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا۔
گواہ شد۔ محمد خان اشرف معلم وقف جدید ادرحمہ۔
گواہ شد۔ محمد حنیف ولد تاج الدین صاحب ادرحمہ۔

مسل نمبر ۲۲۵۷۲

مَیں امۃ الرشید بنت محمد رشید الدین صاحب قوم جٹ زمیندار۔ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۲۵ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
العبد۔ امۃ الرشید بنت محمد رشید الدین صاحب 134/17 A گلبرگ، کراچی ۳۸۔
گواہ شد۔ قاضی نصیر احمد ولد قاضی محمود احمد صاحب عزیز آباد۔ کراچی۔
گواہ شد۔ قریشی محمد احمد ولد محمد احسن صاحب سیکرٹری وصایا۔ عزیز آباد کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۵۷۳

مَیں عقیلہ صادق زوجہ مرزا صادق علی صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے
۱۔ زیور طلائی وزنی ۱۲ تولہ مالیتی -/۶۸۴۰ روپے۔
۲۔ حق مہر مبلغ -/۵۰۰۰ روپے۔
مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپیہ ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ عقیلہ صادق زوجہ مرزا صادق علی صاحب ۴/۵۵ عزیز آباد کراچی ۳۸۔
گواہ شد۔ مرزا صادق علی (خاوند موصیہ) کراچی۔
گواہ شد۔ قاضی نصیر احمد ولد قاضی محمود احمد صاحب عزیز آباد کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۵۷۴

مَیں زینب بی بی زوجہ مولوی عبد الرزاق صاحب قوم لسکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازیخان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ ۲/۴/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے
۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۱۶۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۴ تولے مالیتی -/۲۰۰۰ روپے
مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے مَیں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ زینب بی بی زوجہ مولوی عبد الرزاق صاحب آنرن مرچنٹ مکان ۵۷ بلاک ۱۰ ڈیرہ غازیخان۔
گواہ شد۔ عزیز محمد اطہر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لودھراں۔
گواہ شد۔ عبد الرزاق ولد احمد خان صاحب (خاوند موصیہ)۔

ضروری تصحیح

مسل ۲۲۵۵۴ ناصر احمد تنا کاہلوں کی ولدیت دفتر ہذا کی غلطی کی وجہ سے غلط شائع ہو گئی ہے۔ براہِ مہربانی قارئین کرام مندرجہ ذیل تصحیح فرمالیں۔
"مسل ۲۲۵۵۴ ناصر احمد کاہلوں ولد چوہدری محمد اشرف صاحب کاہلوں چک ۳۳/۱۱-L ضلع ساہیوال۔"
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضرورت بلڈوزر آپریٹرز

ہمیں اپنی فرم میں بلڈوزروں کے لئے محنتی مخلص احمدی اور ٹرینڈ آپریٹروں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ خواہشمند حضرات پریذیڈنٹ صاحب کے توسط سے مورخہ ۳۰/۶ سے قبل اپنے کوائف ارسال کریں یا ذاتی طور پر ملیں۔
مرزا نذیر احمد گورنمنٹ کنٹریکٹر
بنگلہ ۱ یونٹ ۳ بلاک ۳۲
سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص۔ سندھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۶ء کے سلسلہ میں ضروری اعلان

چونکہ امسال سکولوں اور کالجوں میں ۱۶ر جون سے تعطیلاتِ موسم گرما شروع ہو چکی ہیں، اس لئے فضل عمر درس القرآن کلاس کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بجائے آٹھ جولائی کے یکم جولائی ۱۹۷۶ء سے کلاس کے اجراء کی منظوری عطا فرما دی ہے۔ لہذا جملہ امراء کرام و مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے طلباء و طالبات کو یکم جولائی تا ۱۲ر ۱۹۷۶ء کلاس میں شمولیت کے لئے منتخب فرمائیں۔ طلباء کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کو اور طالبات کے متعلق محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت میں اطلاع فرمائیں۔

انتظامیہ کمیٹی فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۶ء

کلاس کے جملہ انتظامات کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل کمیٹی منظور فرمائی ہے:-

۱- منتظم اعلیٰ :-	خاکسار عطاء اللہ کلیم
۲- " تدریس و امتحانات	مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب
۳- " استقبال و الوداع	" اللہ بخش صاحب
۴- " طعام	" چوہدری حمید اللہ صاحب
۵- " آب رسانی و صفائی	" محمد ابراہیم صاحب
۶- " نظم و ضبط	" محمود احمد صاحب بنگالی
۷- " تربیت	" مولوی روشن دین صاحب
۸- " طبی امداد	" ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ساجد
۹- " کھیل	" عبد الرزاق صاحب پی۔ٹی۔آئی جامعہ
۱۰- " مجلس مذاکرہ و مشقی تقاریر	" مولوی محمد انیس الرحمٰن صاحب
۱۱- " مطبوعات	" سید عبد الحی صاحب
۱۲- انچارج دفتر	" سید قربان حسین شاہ صاحب
۱۳- منتظم عمومی نگرانی	" چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال
۱۴- " مقام تدریس	" بشیر احمد صاحب سیال
۱۵- " رہائش	" مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر

خاکسار عطاء اللہ کلیم قائم مقام ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

دعائے مغفرت

میری بھانجی اور حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحبؓ کی نواسی اور سیٹھ فاضل علاؤالدین صاحب معروف بہ فاضل بھائی کی بیٹی عزیزہ مبارکہ ۴۲ سال کی عمر میں (جس میں سے تیس سال سے زائد کا عرصہ اس نے مرگی کے مرض میں بڑی تکلیف میں گزارا) مورخہ ۲۳ر مئی کو حیدرآباد دکن میں اپنے مولائے حقیقی کے پاس پہنچ گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ کے والدین اور میرے بہت سے بھائی بہنوں نے اُس کی اِس طویل علالت کے دوران اس کی صحتیابی اور مرض کی شدت میں کمی کے لئے بہت دعائیں کیں جس کے لئے میں ان سب کی بے حد ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس کا اجرِ عظیم عطا کرے۔

احباب اور بہنوں سے درخواست ہے کہ مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں نیز اس کے والدین کے لئے بھی جنہوں نے اس طویل عرصے میں دن رات ایک کر کے اس کی تیمارداری کی اور ان تمام عزیزوں کیلئے بھی جنہوں نے ازراہِ ہمدردی اسکے علاج کیلئے اپنے مشوروں سے مستفید فرمایا۔

بہنوں اور بھائیوں سے یہ بھی درخواست ہے کہ مرحومہ کی اکلوتی بیٹی عطیہ سلطانہ کی دینی اور دنیوی فلاح اور بہتری کیلئے بھی دعا فرمائیں کہ وہ بڑی ہو کر عزیزوں کے لئے قرۃ العین ہو اور دین کی خادمہ بنے۔ آمین
(خاکسار بیگم زینب حسن ۲۹۵/۶ سرور روڈ۔ لاہور چھاؤنی)

چندہ سالانہ اجتماع انصار اللہ کی نئی شرح

اشیاءِ خوردنی کی شدید مہنگائی کی وجہ سے گزشتہ چند سالوں سے سالانہ اجتماع کے اخراجات آمد کے مقابلہ میں کئی گُنا زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس صورتِ حال سے نمٹنے کیلئے گزشتہ سالانہ اجتماع کی مجلس شوریٰ میں یہ تجویز رکھی گئی تھی کہ:-

"سالانہ اجتماع کے اخراجات کے لئے ہر انصار اپنی ایک مہینہ کی آمد کا ڈیڑھ فیصد سالانہ ادا کرے جو کسی صورت میں -/۳ روپے سالانہ سے کم نہ ہو"

وقت کی کمی کی وجہ سے شوریٰ میں مکمل بحث نہ ہو سکی لہذا یہ معاملہ ایک سب کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا جس نے پورے غور و خوض کے بعد بالاتفاق رائے تجویز کے حق میں سفارش کی جسے محترم صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض منظوری پیش کیا۔ حضور نے تجویز کو منظور فرما لیا ہے۔

جملہ مجالس انصار اللہ سے التماس ہے کہ منظور شدہ نئی شرح کے مطابق ادائیگی کا اہتمام فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ایک احمدی طالبہ کی نمایاں کامیابی

خاکسار کے بھتیجے عزیزم شیخ عبد المجید صاحب وارنٹ آفیسر ریٹائرڈ کی بچی عزیزہ امۃ الباسط صاحبہ نے زرعی یونیورسٹی لائل پور سے ایم۔ایس سی کا امتحان ۸۰۰ میں سے ۲۴۷ نمبر لے کر نمایاں کامیابی کے ساتھ فرسٹ کلاس میں پاس کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم اس بچی کو مزید کامیابیاں عطا فرمائے اور دینی و دنیوی ترقیات سے مالا مال فرمائے۔ (عبد اللطیف بہاولپوری)

ولادت

خاکسار کی ہمشیرہ امۃ الباری اور بہنوئی گلزار احمد صاحب آف ڈنمارک کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام والدین نے عامر ریحان تجویز کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچہ کو عمر و صحت دے۔ خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین (خواجہ عبد المومن۔ مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

عاجز کی اہلیہ چند ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ایک دو روز سے شدید تکلیف اور بے چینی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت مریضہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(قریشی عبد الرحمٰن عفی اللہ عنہ امیر جماعتہائے احمدیہ اضلاع سکھر و جیکب آباد سندھ)

سالانہ اجتماع اطفال و خدام

۲۲-۲۳-۲۴ر اکتوبر کو ہو رہا ہے

تمام مجالس کی نمائندگی ضروری ہے

(معتمد مجلس مرکزیہ)

برائے توجہ

مکرم فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید کی اہلیہ صاحبہ ربوہ میں شدید علیل ہیں۔ یہ سطور پڑھتے ہی وہ عازم ربوہ ہو جائیں۔ اگر کسی اور دوست کو یہ اعلان پڑھنے کا موقع ملے تو انسپکٹر صاحب کو مطلع کر دیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قائدین مجالس! خدام اور اطفال کے حل شدہ پرچہ جات جلد تر بھجوا دیں۔ (مہتمم تعلیم)

تصحیح :- الفضل ۱۵ر جون (خطبہ نمبر) کی قیمت غلط شائع ہو گئی ہے۔ اس کی قیمت ۲۵ پیسے ہے نہ کہ ۳۰ پیسے۔ (مینجر)